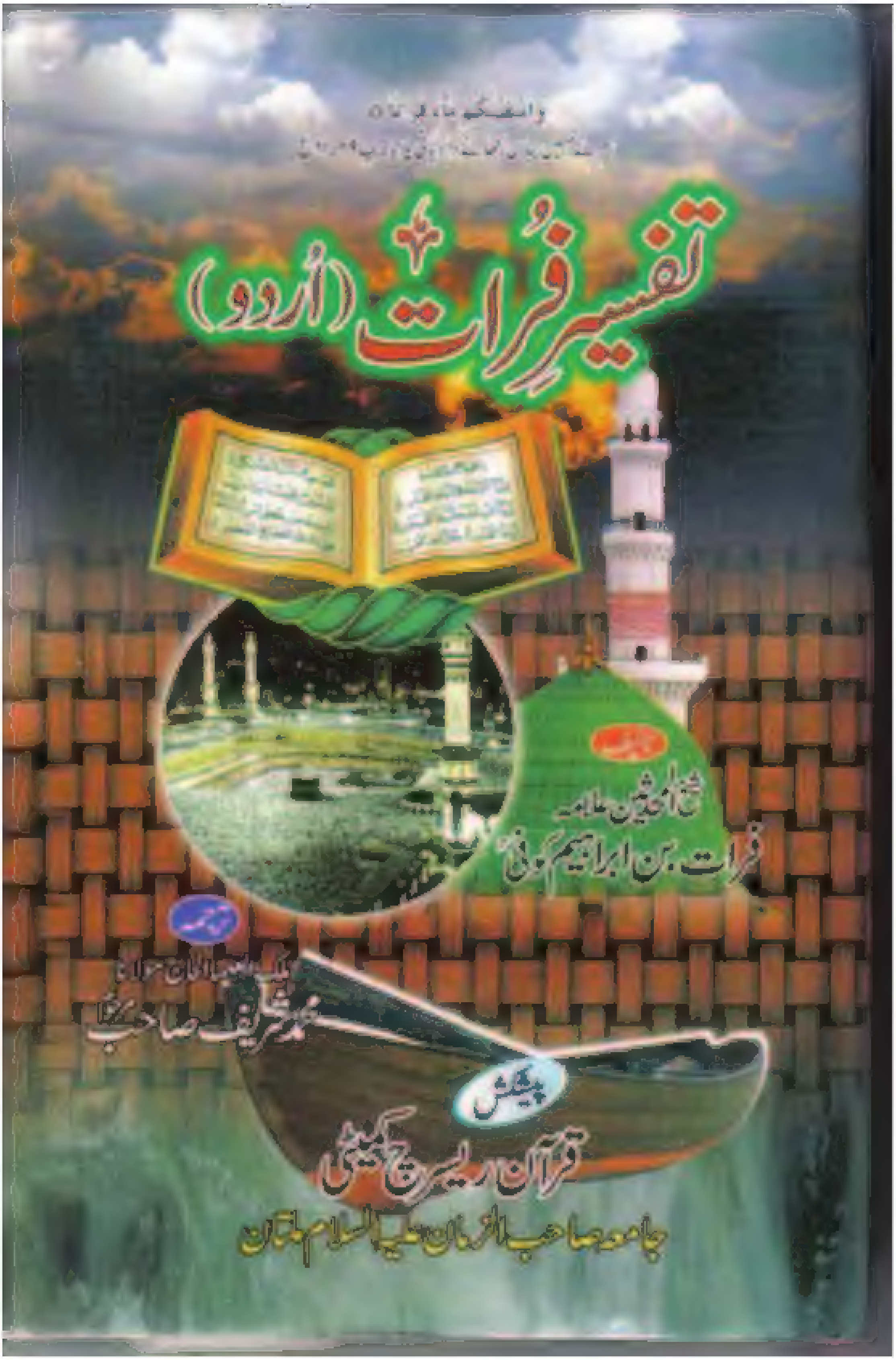

تفسیر فرات (اردو)
شیخ المحدثین علامہ
فرات بن ابراہیم کوفیؒ
محمد شریف صاحب
پیشکش
قرآن ریسرچ کمیٹی
جامعہ صاحب الزمان علیہ السلام ملتان

حقوق الطبع محفوظة

نام کتاب ______ تفسیر فرات

مؤلف ______ شیخ المحدثین سرکار علامہ
فرات بن ابراھیم کوفی

مترجم ______ ملک العلماء الحاج مولانا
ملک محمد شریف صاحب
مرحوم شاہ سرگلوی ملتان

پیشکش ______ تنظیم حب علی علیہ السلام
لندن انگلینڈ

ناشر ______ قرآن ریسرچ کمیٹی
جامعہ صاحب الزمان
علیہ السلام ملتان

ھدیہ ______ -/175 روپے

اگست سنہ 2003ء

تنظیم انتظار مھدیؑ ملتان

امام جعفر صادق علیہ السلام آیت :- ———

أَوْفُوا بِعَهْدِي أُوفِ بِعَهْدِكُمْ

"میرا وعدہ پورا کرو، میں تم سے اپنا وعدہ پورا کرونگا"

کے بارے میں فرماتے ہیں ——— "علیؑ کی ولایت کے اقرار کا وعدہ پورا کرو، جو تم پر فرض کی گئی ہے، میں تمہارے ساتھ جنت دینے کا وعدہ پورا کروں گا۔"

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا۔

" ہم نے تمہیں گروہ انصاف پرور بنایا تاکہ تم لوگوں پر گواہ بنو اور رسولؐ تم پر گواہ ہو۔"

اس آیت کے بارے میں امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں ——— "ہم میں سے ہر زمانہ میں ایک گروہ رہا ہے علیؑ اپنے زمانہ میں، حسنؑ اور حسینؑ اپنے اپنے زمانہ میں، ہم میں سے ہر ایک اللہ تعالیٰ کے حکم کی طرف دعوت دیتا ہے۔"

امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے باپ سے وہ آپ کے دادا علی زین العابدین علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ ——— ایک شخص حضرت علی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا۔ عرض کیا یا امیر المومنینؑ ناس (لوگ)، اشباہ النّاس (لوگوں کی مانند) نسناس (جانور) سے کیا مراد ہے!

حضرت نے امام حسنؑ سے فرمایا کہ تم اس شخص کو جواب دو، آپ نے اس کو جواب دیا کہ ناس سے مراد رسول اللہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا :-

اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ

"پھر اسی راستے سے چلو جس سے اور لوگ چلیں۔" لوگ سے مراد رسول اللہ ہیں، ہم رسول اللہ سے ہیں۔ اشباہ النّاس ہمارے شیعہ ہیں، وہ ہم سے ہیں اور

جانتے اشیاء میں نفس سناس سوا اغلظ ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :-

اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِيْلًا۔

یہ تو جانور ہیں۔ بلکہ جانور سے بدتر ہیں :

سلیم ابن قیس[1] ہلالی سے مروی ہے کہ ایک شخص نے امیر المومنین علی علیہ السلام

سے پوچھا ———

شخص ——— یا امیر المومنین آپ کے اصحاب کون ہیں ؟

امیر المومنین ——— میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے

کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے چار آدمیوں سے محبت کا حکم دیا ہے۔ آگاہ کیا ہے کہ وہ خود بھی ان

سے محبت کرتا ہے، بہشت ان کی آمد کی مشتاق ہے۔

لوگ ——— وہ کون ہیں اے اللہ کے رسولؐ۔

رسولؐ اللہ ——— علیؑ بن ابی طالب ان میں سے ہیں۔

لوگ ——— باقی کون ہیں ؟

رسولؐ اللہ ——— ایک ان میں علیؑ ہیں ——— (یہ کہکر آنحضرتؐ خاموش ہو گئے)

لوگ ——— یا رسولؐ اللہ ! باقی تین کون ہیں ؟

---

[1] سلیم بن قیس ہلالی امیر المومنین علیہ السلام کے صحابی ہیں آپ نے پانچ آئمہؑ کا زمانہ دیکھا۔ آپ نے ایک کتاب بھی تحریر فرمائی جو کتاب سلیمؒ کے نام سے مشہور ہے صادق آل محمدؑ نے کتاب کو دیکھ کر فرمایا اگر ہمارے شیعہ کے پاس سلیمؒ بن قیس کی کتاب نہیں ہے تو ہمارے بارے میں کچھ نہیں جانتا۔ اس میں آل محمدؑ کے پوشیدہ راز تحریر ہیں، کتاب کا اردو ترجمہ مکتبہ الساجدہ ۸۵ شمس آباد کالونی ملتان پاکستان نے شائع کیا ہے، دیکھنے کی چیز ہے۔ ایک بار ضرور ملاحظہ فرمائیں۔ (مترجم)